

حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام (حصہ دوم)

<?xml encoding="UTF-8">

آپ کا نسب نامہ

آپ کا پدری نسب نامہ یہ ہے محمد بن حسن بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ ابن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی وفاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یعنی آپ فرزند رسول ، دلہند علی اور نور نظر بتول علیہم السلام ہیں ۔ امام احمد بن حنبل کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ نسب کے اسماء کو اگر کسی مجنون پر دم کر دیا جائے تو اسے یقیناً شفا حاصل ہوگی (مسند امام رضا ص ۷) آپ سلسلہ نسب ماں کی طرف سے حضرت شمعون بن حمون الصفا وصی حضرت عیسیٰ تک پہنچتا ہے ۔ علامہ مجلسی اور علامہ طبرسی لکھتے ہیں کہ آپ کی والدہ جناب نرجس خاتون تھیں ، جن کا ایک نام ”ملیکہ“ بھی تھا ، نرجس خاتون یشوعا کی بیٹی تھیں ، جو روم کے بادشاہ ”قیصر“ کے فرزند تھے جن کا سلسلہ نسب وصی حضرت عیسیٰ جناب شمعون تک منتهی ہوتا ہے ۔

۱۳ سال کی عمر میں قیصر روم نے چاہا تھا کہ نرجس کا عقد اپنے بھتیجے سے کر دے لیکن بعض قدرتی حالات کی وجہ سے وہ اس مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا ، بالآخر ایک ایسا وقت آگیا کہ عالم ارواح میں حضرت عیسیٰ ، جناب شمعون حضرت محمد مصطفیٰ ، جناب امیر المومنین اور حضرت فاطمہ بمقام قصر قیصر جمع ہوئے ، جناب سیدہ نے نرجس خاتون کو اسلام کی تلقین کی اور آنحضرت صلعم نے بتوسط حضرت عیسیٰ جناب شمعون سے امام حسن عسکری کے لئے نرجس خاتون کی خواستگاری کی ، نسبت کی تکمیل کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ صلعم نے ایک نوری منبر پر بیٹھ کر عقد پڑھا اور کمال مسرت کے ساتھ یہ محفل نشاط برخواست ہو گئی جس کی اطلاع جناب نرجس کو خواب کے طور پر ہوئی ، بالآخر وہ وقت آیا کہ جناب نرجس خاتون حضرت امام حسن عسکری کی خدمت میں آپہنچیں اور آپ کے بطن مبارک سے نور خدا کا ظہور ہوا۔ (کتاب جلاء العیون ص ۲۹۸ وغایۃ المقصود ص ۱۷۵) ۔

آپ کا اسم گرامی آپ کا نام نامی واسم گرامی ”محمد“ اور مشہور لقب ”مہدی“ ہے علماً کا کہنا ہے کہ آپ کا نام زبان پر جاری کرنے کی ممانعت ہے علامہ مجلسی اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”حکمت آن مخفی است“ اس کی وجہ پوشیدہ اور غیر معلوم ہے ۔ (جلاء العیون ص ۲۹۸) علماء کا بیان ہے کہ آپ کا یہ نام خود حضرت محمد مصطفیٰ نے رکھا تھا ۔ ملاحظہ ہو روضۃ الاحباب وینابج المودۃ ۔ مورخ اعظم ذاکر حسین تاریخ اسلام جلد ۱ ص ۳۱ میں لکھتے ہیں کہ ”آنحضرت نے فرمایا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ قریش سے ہوں گے آپ نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں جب دنیا ظلم و جور سے بھر جائے گی ، تو میری اولاد میں سے مہدی کا ظہور ہوگا جو ظلم و جور کو دور کر کے دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا ۔ شرک و کفر کو دنیا سے نابود کر دے گا ، نام ”محمد“ اور لقب ”مہدی“ ہوگا حضرت عیسیٰ آسمان سے اتر کر اس کی نصرت کریں گے اور اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے ، اور دجال کو قتل کریں گے۔

آپ کی کنیت

اس پر علماً فریقین کا اتفاق ہے کہ آپ کی کنیت ”ابوالقاسم“ اور آپ ابو عبد اللہ تھی اور اس پر بھی علماً متفق ہیں کہ ابوالقاسم کنیت خود سرور کائنات کی تجویز کردہ ہے۔ ملاحظہ ہو جامع صغیر ص ۱۰۴ تذکرہ خواص الامۃ ۲۰۴ روضۃ الشہداء ص ۲۳۹ صواعق محرقہ ص ۱۳۴ شواہد النبوت ص ۳۱۲ ، کشف الغمہ ص ۱۳۰ جلاء العیون ص ۲۹۸۔ یہ مسلمات سے ہے کہ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مہدی کانام میرانام اوران کی کنیت میری کنیت ہوگی۔

لیکن اس روایت میں بض اہل اسلام نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آنحضرت نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مہدی کے باپ کانام میرے والد محترم کانام ہوگا مگر ہمارے راویوں نے اس کی روایت نہیں کی اور خود ترمذی شریف میں بھی ”اسم ابیہ اسم ابی“ نہیں ہے، تاہم بقول صاحب المناقب علامہ کنجی شافعی یہ کہا جاسکتا ہے کہ روایت میں لفظ ”ابیہ“ سے مراد ابو عبد اللہ الحسین ہیں۔ یعنی اس سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ امام مہدی حضرت امام حسین کی اولاد سے ہیں۔

آپ کے القاب

آپ کے القاب مہدی ، حجة الله ، خلف الصالح ، صاحب العصر ، صاحب الامر ، والزمان القائم ، الباقي اور المنتظر ہیں۔ ملاحظہ ہو تذکرہ خواص الامۃ ۲۰۴ ، روضۃ الشہداء ص ۲۳۹ ، کشف الغمہ ۱۳۱ ، صواعق محرقہ ۱۲۲ ، مطالب السؤل ۲۹۲ ، اعلام الوری ۲۲ حضرت دانیال نبی نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت سے ۱۲۲۰ سال پہلے آپ کا لقب منتظر قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب دانیال باب ۱۲ آیت ۱۲۔ علامہ ابن حجر مکی ، المنتظر کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ انہیں منتظر یعنی جس کا انتظار کیا جائے اس لئے کہتے ہیں کہ وہ سرداب میں غائب ہو گئے ہیں اور یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں سے گئے (مطلب یہ ہے کہ لوگ ان کا انتظار کر رہے ہیں ، شیخ العراقین علامہ شیخ عبد الرضا تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کو منتظر اس لئے کہتے ہیں کہ آپ کی غیبت کی وجہ سے آپ کے مخلصین آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ (انوار الحسینیہ جلد ۲ ص ۵۷ طبع بمبئی)۔

آپ کا حلیہ مبارک

کتاب اکمال الدین میں شیخ صدوق فرماتے ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ امام مہدی ، شکل و شبہات خلق و خلق شمائل و خصایل ، اقوال و افعال میں میرے مشابہ ہوں گے۔ آپ کے حلیہ کے متعلق علماً نے لکھا ہے کہ آپ کارنگ گندگون ، قدمیانہ ہے۔ آپ کی پیشانی کھلی ہوئی ہے اور آپ کے ابرو گھنے اور باہم پیوستہ ہیں۔ آپ کی ناک باریک اور بلند ہے آپ کی آنکھیں بڑی اور آپ کا چہرہ نہایت نورانی ہے۔ آپ کے داہنے رخسارہ پر ایک تل ہے ”کانہ کوکب دری“ جو ستارہ کی مانند چمکتا ہے ، آپ کے دانت چمکدار اور کھلے ہوئے ہیں۔ آپ کی زلفیں کندھوں پر پڑی رہتی ہیں۔ آپ کا سینہ چوڑا اور آپ کے کندھے کھلے ہوئے ہیں آپ کی پشت

پراسی طرح مہر امامت ثبت ہے جس طرح پشت رسالت مآب پرمہر نبوت ثبت تھی (اعلام الوری ص ۲۶۵ وغایۃ المقصود جلد ۱ ص ۶۴ ونورالابصار ص ۱۵۲)۔

تین سال کی عمر میں حجت اللہ ہونے کا دعویٰ

کتب تواریخ وسیر سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی پرورش کاکام جناب جبرئیل علیہ السلام کے سپرد تھا اور وہ ہی آپ کی پرورش وپرداخت کرتے تھے ظاہر ہے کہ جو بچہ ولادت کے وقت کلام کرچکا ہو اور جس کی پرورش جبرئیل جیسے مقرب فرشتہ کے سپرد ہو وہ یقیناً دنیا میں چند دن گزارنے کے بعد بہر صورت اس صلاحیت کا مالک ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی زبان سے حجت اللہ ہونے کا دعویٰ کرسکے۔ علامہ اربلی لکھتے ہیں کہ احمد ابن اسحاق اور سعد الاشقری ایک دن حضرت امام حسن عسکری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انھوں نے خیال کیا کہ آج امام علیہ السلام سے یہ دریافت کریں گے کہ آپ کے بعد حجت اللہ فی الارض کون ہوگا، جب سامنا ہوا تو امام حسن عسکری نے فرمایا کہ اے احمد! تم جودل میں لے کر آئے ہو میں اس کا جواب تمہیں دے دیتا ہوں، یہ فرما کر آپ اپنے مقام سے اٹھے اور اند جا کر یوں واپس آئے کہ آپ کے کندھے پر ایک نہایت خوب صورت بچہ تھا، جس کی عمر تین سال کی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اے احمد! میرے بعد حجت خدایہ ہوگا اس کانام محمد اور اس کی کنیت ابوالقاسم ہے یہ خضر کی طرح زندہ رہے گا۔ اور ذوالقرنین کی طرح ساری دنیا پر حکومت کرے گا۔ احمد بن اسحاق نے کہا مولا! کوئی ایسی علامت بتا دیجئے کہ جس سے دل کو اطمینان کامل ہو جائے۔ آپ نے امام مہدی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا، بیٹا! اس کو تم جواب دو۔ امام مہدی علیہ السلام نے کمسنی کے باوجود بزبان فصیح فرمایا: ”انا حجة الله وانا بقية الله“۔ میں ہی خدا کی حجت اور حکم خداسے باقی رہنے والا ہوں، ایک وہ دن آئے گا جس میں دشمن خداسے بدلہ لوں گا، یہ سن کر احمد خوش و مسرور اور مطمئن ہو گئے (کشف الغمہ ۱۳۸)

پانچ سال کی عمر میں خاص الخاص اصحاب سے آپ کی ملاقات

یعقوب بن منقوش و محمد بن عثمان عمری و ابی ہاشم جعفری اور موسیٰ بن جعفر بن وہب بغدادی کا بیان ہے کہ ہم حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کی مولا! آپ کے بعد امر امامت کس کے سپرد ہوگا اور کون حجت خدا قرار پائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ میرا فرزند محمد میرے بعد حجت اللہ فی الارض ہوگا ہم نے عرض کی مولا ہمیں ان کی زیارت کروا دیجئے آپ نے فرمایا وہ پردہ جو سامنے آویختہ ہے اسے اٹھاؤ۔ ہم نے پردہ اٹھا یا، تو اس سے ایک نہایت خوب صورت بچہ جس کی عمر پانچ سال تھی برآمد ہوا، اور وہ آکر امام حسن عسکری کی آغوش میں بیٹھ گیا۔ امام نے فرمایا کہ یہی میرا فرزند میرے بعد حجت اللہ ہوگا محمد بن عثمان کا کہنا ہے کہ ہم اس وقت چالیس افراد تھے اور ہم سب نے ان کی زیارت کی۔ امام حسن عسکری نے اپنے فرزند امام مہدی کو حکم دیا کہ وہ اندر واپس چلے جائیں اور ہم سے فرمایا: ”شما اورا نخواہید دید غیر از امروز“ کہ اب تم آج کے بعد پھر اسے نہ دیکھ سکو گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، پھر غیبت شروع ہو گئی (کشف الغمہ ص ۱۳۹ و شواہد النبوت ص ۲۱۳) علامہ طبرسی اعلام

الوری کے ص ۲۴۳ میں تحریر فرماتے ہیں کہ آئمہ کے نزدیک محمد اور عثمان عمری دونوں ثقہ ہیں ۔ پھر اسی صفحہ میں فرماتے ہیں کہ ابوبارون کا کہنا ہے کہ میں نے بچپن میں صاحب الزمان کودیکھا ہے ” کانہ القمر لیلة البدر “ ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا تھا ۔